

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

روزنامہ
سید تاج میر شاہ
عبد نو کے بانی
پشاور
مشرق
مسل اشاعت کے 52 سال

پشاور اور اسلام آباد سے یک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
ABC CERTIFIED

جلد 53 جماعت 7 ربیع الثانی 1441ھ 5 دسمبر 2019ء 21 مکر قیمت 20 روپے
شمارہ 11



پشاور، وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم پرپس کانفرنس کر رہے ہیں

معلومات کی رسائی قانون کیلئے شعوجاگر کرنا ہوگا چیف انفارمیشن کمشنر

آرٹی آئی کمیشن آئندہ ماہ آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کرے گا۔ 200 میں سے 90 درخواستیں نمٹا دیں

شہری کو زندگی اور موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے، محمد اعظم کی پریس کانفرنس
پشاور (سٹی رپورٹر) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کے قانون انہوں نے پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس کر رہا ہے۔ اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں اسے بتائے آئے ہیں۔ آرٹی آئی 2017 سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی چیف انفارمیشن کمیشن میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا، آرٹی آئی میں فیس کے ممالک میں آرٹی آئی فیڈرل لا کے طور پر ہے۔ البتہ آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی کے قریب درخواستیں نمٹا دیے ہیں، کمیشن اگلے مہینے (بقیہ 7 صفحہ 9)

بقیہ نمبر 7 چیف انفارمیشن کمشنر

پاکستان میں سہولتی معرکہ ہے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آرٹی آئی کے تحت انوکھا حقوق دیئے گئے ہیں، منتخب حکومت کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی ہمارے کچھ مشکلات ہیں، اس قانون میں معلومات ہمارے سین کیا چاہئے کہ کوئی معلومات دینی ہیں اور کوئی نہیں دلائیں گے کہ آرٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آرٹی آئی کے حوالے سے شعور آگیا ہے کہ یہ ضرورت ہے اس موقع پر سہولتی چیف انفارمیشن کمشنر یحیٰ دادوڑی نے کہا ہے کہ راجسترو انفارمیشن ہیکسٹرو انکمٹ کا بہت بڑا کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے، راجستان کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر کمیشن رکن ذابو محمد اللہ نے کہا ہے کہ انوکھی کٹیج پر رینک کیلئے آر ٹی آئی جارجی قانون ہے، کسی کو درخواست کا جواب نہ آئے تو 10 دن بعد وہ کمیشن کے پاس آئے، کمیشن شہری کی درخواست پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر کام کرتا ہے۔



بدعنوانی کے خاتمے کیلئے آرپی اے کی کمیشن! گلے ماہ سے ان لائن درخواستیں لگے

آرپی اے کے حوالے سے 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے: چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم کی پریس کانفرنس

پشاور (سٹی رپورٹر، سٹاف رپورٹر) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کا قانون بدعنوانی کے خاتمے کیلئے (باقی صفحہ 4 نمبر 14)

ہزاروں درجن کی طرز پر نئے فلک اطلاعات کی رپورٹ سی بی اے کو گھنٹوں کی ہدایت

پشاور (کرآنر رپورٹر) انسپٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا (س) محمد نعیم خان نے سوہیہ کے اعلیٰ پولیس دھام کو ہدایت کی کہ وہ اپنے (باقی صفحہ 4 نمبر 15)



پشاور: فیڈرل چیف انفارمیشن آفیسر محمد اعظم کی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

آرپی اے (14)

اہم کردار ادا کر رہا ہے اور کمیشن لگے سینے سے آن لائن درخواستیں کیلئے ویب سائٹ لانچ کرے گا۔ پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا کہ یہ فلک میں کمیشن بننے کے بعد کچھ مسائل درپیش تھے، آرپی اے 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا، آئی آئی میں ٹیس کے بغیر سامان خریدنے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی ماسٹ کی پاسکی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ درخواستوں میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، کمیشن لگے سینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کر رہا ہے اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے 130 ممالک میں آرپی اے آئی فیڈرل لا کے طور پر ہے پاکستان میں سوبائی رائج بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرپی اے کے حوالے سے ورلڈ بینک میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آرپی اے کے حوالے سے شعور آگیا پیدا کرنے کی ضرورت ہے، لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آرپی اے کی تحت کون کون سے حقوق دیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ منتخب حکومت کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی بارے کچھ مشکلات ہیں، اس قانون میں معلومات بارے میں کیا جانچا ہے کہ کوئی معلومات دیتی ہیں اور کوئی نہیں اس موقع پر سوبائی چیف انفارمیشن کمشنر ریاض دادوری نے کہا ہے کہ رائف کو انفارمیشن بہت خوبصورت کا بہت بڑا کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے، کرپشن کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا، رائف کو انفارمیشن کمیشن اپنا بیورو کردار ادا کر رہا ہے۔ اس موقع پر کمیشن رکن زاہد عبداللہ نے کہا ہے کہ آرپی اے کی مخالفت سے وزارت اطراد کیلئے بھی انتہائی اہم ہے، الوبیسی کیلئے رپورٹنگ کیلئے آرپی اے کی جانچنی قانون ہے کسی کو درخواست کا جواب نہ آنے تو 10 دن بعد وہ کمیشن کے پاس آئے، کمیشن شہری کی درخواست پر مل دیا کوئی ہٹانے پر کام کرتا ہے۔

ایڈیٹوریل پینل / اسلام آباد کی ایسی پشاور کو نہ فیصل آباد اور گوجرانوہا سے ایک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

نئی بات

پشاور

جلیل القدر: پیرین عبد الرحمن

جلد 8
بھارت 7 رکنی ایٹمی 1441 5 دسمبر 2019 22 مکر 2076 ب
صفحہ 12 قیمت 20 روپے شمارہ 308
www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com

رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن 3 دن میں معلومات دینے کا پابند

بلدیہ سانسٹ لائچ کر گئے، آرئی آئی ہاے آگاہی کی ضرورت: انفارمیشن کمیشن کے سربراہ
پشاور (نئی بات) وفاقی چیف انفارمیشن کمیشن کے سامنے درپیش تھے، آرئی آئی 2017 میں وفاقی سر
براہ نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کے قانون کی پر عملدرآمد کیا، آرئی آئی میں نہیں کے بغیر آسان طریقے
اہمیت قائم آئے ہیں، پنجاب میں کمیشن بننے کے بعد سے درخواست دیکر معلومات (بالی صفحہ 6 بجے نمبر 39)

نئی بات آرئی آئی 39

تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار
انہوں نے پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے
خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی چیف انفارمیشن کمیشن
مقرر نے کہا کہ 200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں
فرمایا گئے ہیں، کمیشن اسکے سینے سے آن لائن درخواستوں
کیلئے ویب سانسٹ لائچ کر رہا ہے، اگر شہری کو زندگی
موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ
ہے، 130 سالک میں آرئی آئی فیڈرل لاکس طور پر
ہے، پاکستان میں سوبائی سر پر بھی ہے۔ انہوں نے کہا
کہ آرئی آئی کے حوالے سے ورلڈ ریسٹنگ میں
132 سالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آرئی
آئی کے حوالے سے مقررہ آگیا پیکر کرنے کی ضرورت
ہے، اس قانون میں معلومات ہارے نہیں کیا جا سکتے
کہ کوئی معلومات دی گئی ہیں اور کوئی نہیں۔ اس موقع
پر سوبائی چیف انفارمیشن کمیشن ریاض داؤد زئی نے کہا
ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹو حکومت کا بہت بڑا
کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو جتنی جلد کیا
جائے کہ کمیشن کے ماتھے کیلئے معلومات تک رسائی کے
قانون نے اہم کردار ادا کیا۔

اطلاعات تک رسائی قانون سے کرپشن روکنے میں مدد ملی، محمد اعظم

ورلڈ رینٹلک میں 132 ممالک میں پاکستان کا 32 ویں نمبر ہے، چیف انفارمیشن کمیشنر

پشاور (ایڈی رپورٹر) چیف انفارمیشن کمیشنر محمد اعظم نے کہا ہے اطلاعات تک رسائی کا قانون ٹھیکر پاکستانی حکومت کا بڑا کارنامہ ہے۔ اس قانون کی بدولت کرپشن کی روک تھام میں نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔ قانون کے ذریعے معلومات تک ہر شخص کی رسائی کو ممکن بنایا گیا ہے، پشاور پریس کلب میں انفارمیشن کمیشنر ٹھیکر ریاض داود زئی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاقی سطح پر اس قانون کو 2017 میں نافذ کیا گیا تھا۔

باقی صفحہ 5 نمبر 4



پشاور، وفاقی چیف انفارمیشن کمیشنر محمد اعظم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

4

محمد اعظم

کہا تھا، اس قانون کے ذریعے بلیمبر کسی میں کے معلومات فراہم کی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ آرٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینٹلک میں 132 ممالک میں پاکستان کا 32 ویں نمبر ہے۔ محمد اعظم نے کہا کہ آرٹی آئی قانون کے حوالے سے عوام میں شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت سے متعلق معلومات کے حصول میں کچھ رکاوٹیں مائل ہیں۔ قانون میں اس بات کا تعین کیا جانا چاہیے کہ کون کونسی معلومات دی جانی چاہئے اور کون کونسی نہیں دی جانی چاہئے۔ انفارمیشن کمیشنر زاہد عہد اللہ نے کہا کہ آرٹی آئی قانون صحافیوں کے لئے بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اوصاف



پشاور وفاقی چیف انٹارمیشن کنٹریکٹر محمد اعظم
پرپریس کانفرنس کر رہے ہیں

رائٹ ٹوانفا ریشن قانون کرپشن جائزہ کیلئے ایف آئی اے کی حکومتی ٹرکسٹ وفاقی

آرٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے
200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، محمد اعظم خان کی دیگر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو

پشاور (ایس پی آر) وفاقی چیف انٹارمیشن کنٹریکٹر محمد اعظم نے کہا ہے کہ رات کو انٹارمیشن ٹرکسٹ کو حکومت کا بہت بڑا کام ہے معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے کرپشن کے خلاف کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا رائٹ ٹوانفا ریشن کنٹریکٹر ایچ بی آر کے ساتھ ساتھ معلومات تک رسائی کے قانون (پانی صفحہ 5 جلد نمبر 24)

اوصاف وفاقی کنٹریکٹر 24

کی اہمیت بتاتے آئے ہیں وہ کرپشن روزنامہ پانی چیف انٹارمیشن کنٹریکٹر ریاض داؤد زئی کے ہمراہ پشاور پرپریس کلب میں صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے وفاقی چیف انٹارمیشن کنٹریکٹر محمد اعظم نے کہا کہ پانی چیف کنٹریکٹر بننے کے بعد کچھ مسائل درپیش تھے آرٹی آئی 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا آرٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہیں 200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں کنٹریکٹر ایف آئی اے کے آف لائن درخواستیں کیلئے ویب سائٹ لائیو کر رہے ہیں اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے وفاقی چیف انٹارمیشن کنٹریکٹر محمد اعظم نے کہا کہ 130 ممالک میں آرٹی آئی فیڈ رل واہ کے طور پر ہے پاکستان میں سولائی سال پر بھی ہے آرٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 نمبر پر ہے پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے آرٹی آئی کے حوالے سے شعور آگیا ہے بداندیشی کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں کو مطلع ہونا چاہیے کہ آرٹی آئی کے تحت انکو کیا حقوق دیے گئے ہیں کنٹریکٹر زاہد عبد اللہ نے کہا کہ کنٹریکٹر کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی بارے کچھ مشکلات ہیں اس قانون میں معلومات بارے میں کنٹریکٹر کے حوالے سے کئی معلومات